محنت گئی اکارت اُس کی دنیا کا انعام گیا

جانا ہی جب یاد نہیں پھر آنا بھی ناکام گیا
آنے والا جائے گا وہ صبح گیا یا شام گیا

موت کا منظر، قبر کا نقشہ دیدۂ دل سے دیکھا جب
روح کی راحت ختم ہوئی اور جسم کا سب آرام گیا

روزِ قیامت آئے گا اور حشر بپا ہو جائے گا
جب نہ رہے گا مسلم کوئی اور جس دم اسلام گیا

جس کی زباں اور ہاتھ سے جس سے کوئی بشر محفوظ نہ تھا
ایسا ظالم جب بھی گیا اس دنیا سے بدنام گیا

جس نے فقط دنیا کیلئے ہی دنیا میں سب کام کیا
محنت گئی اکارت اس کی عقبیٰ کا انعام گیا

تو یہ سمجھ لے دل میں ترے ایماں کی رمق موجود نہیں
جب تک اے ناداں نہ خیالِ رقص و مئے گلفام گیا۔

جس کو یقین ہے دارِ بقا پر، یومِ حسابِ محشر پر
دارِ فنا سے جب بھی گیا وہ لرزہ بر اندام گیا۔

حاکمِ اعلیٰ ربِّ جہاں کے قرب سے ہم بھی دور ہوئے
اپنے دلوں سے جب سے خیالِ تعمیلِ احکام گیا۔

نیک عمل کتنا ہی بڑا ہو گر اُس میں اخلاص نہ ہو
ہاتھ سے اچھی شے بھی گئی اور ساتھ ہی درہم اور دام گیا

جس کی زباں پر وقتِ اجل لا الٰہ الا اللّٰہ
اللّٰہ کا فرمان ہے اس کے سر سے ہر الزام گیا

اے عاجزؔ گھر والے سب اُس دم بے دم ہو جاتے ہیں
موت کا جس جس گھر میں بھی اور جس دم بھی پیغام گیا

جناب مولانا عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیر کوٹلوی